

فیملی ایڈوینچر کے لیے

تدریسی محرکات



61_ کیا والدین کے دو طرز/انداز ہو سکتے ہیں؟

جب والدین کے مسائل پر والد اور والدہ کی رائے بہت مختلف ہوتی ہے تو بچوں پر مرتب ہونے والے اثرات کے بارے میں غیر یقینی ہوتے ہیں۔

کافی عرصہ پہلے ماہرین نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ والدین کو ایک "متحدہ محاذ" تشکیل دینا چاہئے اور بچوں کے بارے میں ہمیشہ ایک رائے رکھنی چاہئے۔ آج ہم جانتے ہیں کہ بچوں کی فلاح و بہبود کی خاطر متفقہ رائے فیصلہ کن نہیں ہوتی ہے۔ تاہم، یہ ضروری ہے کہ والدین اہل خانہ کی قیادت کریں۔

لوگ مختلف ہوتے ہیں۔

والد اور والدہ مختلف شخصیات ہوتی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی الگ الگ سرگزشت ہے اور اسی طرح ہمیشہ مختلف رہے گی۔ اور یہ سب ٹھیک ہے۔ بچے اپنے والدین کے تنوع سے شاندار طریقے سے نمٹ سکتے ہیں۔ اس سے انہیں غیر محفوظ یا الجھن کا احساس نہیں ہوتا۔ تاہم، والدین کا ایک بات پر متفق ہونا ضروری ہے۔ یعنی، کہ مختلف ہونا ٹھیک ہے، ڈینس فیملی ٹھہراپسٹ جیسپر جول اس بات کے قائل ہیں۔

تو والدین کو کیا کرنا چاہئے جب وہ والدین کے مسائل کے بارے میں متفق نہ ہوں؟

اگر والدین کے درمیان انفرادی اختلافات تنازعات اور ٹکراؤ کا باعث بنتے ہیں، تو یہ ایک اچھا موقع ہے کہ ان میں سے کوئی ایک اپنے بچپن کے بارے میں سوچے اور اپنے ساتھی کے ساتھ اس کا اشتراک کرے۔ اس طرح والد یا والدہ بننے کے صحیح طریقہ کے بارے میں بحث کرنے سے بچا جا سکتا ہے۔ اس کے بجائے، آپ یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ آپ کس قسم کے والدین ہیں، آپ کے لئے کیا چیز اہمیت کی حامل ہے۔

والدین کے موضوع پر گفتگو اس بارے میں نہیں ہونی چاہئے کہ آخر کار کون جیت حاصل کرتا ہے، بلکہ اس بارے میں ہونی چاہئے کہ بچوں کے لئے کون سے حالات بہتر ہیں۔ بچے ایسے والد اور والدہ سے مستفید ہوتے ہیں جو اپنے والدین کے کردار میں مکمل ہوں، جو ایک دوسرے کے اور اپنے اختلافات کی قدر کرنا جانتے ہوں۔

آپ کو درج ذیل سوالات اپنے آپ سے پوچھنے چاہئیں: میرے لیے کیا اہم ہے - اور کیوں؟ میرے ساتھی کے لیے کیا اہم ہے - اور کیوں؟ کیا ہمارے ساتھی کے ساتھ گفتگو واقعی والدین کے مسائل اور اپنے بچوں کے بارے میں ہوتی ہے، یا یہ حقیقت میں کسی اور چیز کے بارے میں ہوتی ہے؟ کیا ہم اس وقت طاقت کی کشمکش میں مبتلا ہیں؟ مسئلہ بچے کا ہے یا بطور والدین ہمارے ساتھ؟ کیا ہم والدین اس بات پر متفق ہیں کہ ہم کچھ چیزیں مختلف طریقے سے کرنا چاہتے ہیں؟ جول مشورہ دیتے ہیں۔

بچوں کی پرورش کرنا ایک باہمی سیکھنے کا عمل ہے۔

یہ ضروری ہے کہ والدین بچوں کے رد عمل کو سنجیدگی سے لیں اور اس طرح سے اس بارے میں متجسس ہوں کہ بچوں کے لئے کیا مناسب ہے اور کیا نہیں۔ جب کبھی بچے جارحانہ، پسپا، مایوسی، غمگین یا خوف کا شکار ہوجائیں، تو یہ وقت ہے کہ وہ اپنے طرز عمل کو تبدیل کریں جب تک کہ وہ اپنی فطری خوشی اور جوش و جذبہ دوبارہ حاصل نہ کر لیں۔ اس طرح بچوں کے رویہ سے ہمیں معلوم پڑتا ہے کہ ان کے لئے کیا اچھا اور کیا نہیں۔

www.familie.it